نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کی کاشت کیلئے آئندہ پندرہ دن اہم ہیں۔تمام متعلقہ ادارے کپاس کی زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت یقینی بنانے کے لئے کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کام کریں۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور **13 مئی 2023**( ) سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا ہے کہ آئند پندرہ دن کپاس کی کاشت کے حوالے سے انتہائی اہم ہیں۔تمام متعلقہ ادارے بشمول محکمہ زراعت کی فیلڈ ٹیمیں، متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور ریونیو کا عملہ ملکر کپاس کی زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کو یقینی بنانے کے لئے کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کام کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان میں کاٹن ایکشن پلان 24-2023 سے متعلق جاری سرگرمیوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل، ایڈیشنل سیکرٹریز ٹاسک فورس جنوبی پنجاب محمد شبیر احمد خان و امتیاز احمد وڑائچ، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی اطلاعات نوید عصمت کاہلوں سمیت محکمہ زراعت ملتان ڈویژن کے افسران نے شرکت کی۔اس موقع پر بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اس سال ملتان ڈویژن میں 12 لاکھ 69 ہزار ایکڑ مقرر کیا گیا ہے جس میں سے اب تک قریباً 7 لاکھ 40 ہزار رقبہ کپاس کے زیرِ کاشت لایا جا چکا ہے جو کہ کل ہدف کا 58 فیصد ہے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ بہتر کوآرڈی نیشن سے ہی کپاس کی کاشت کا مقررہ ہدف حاصل ہوگا۔محکمہ زراعت کا فیلڈ عملہ ڈپٹی کمشنرز کی سربراہی میں تمام متعلقہ محکموں سے رابطے جاری رکھے تاکہ کپاس کی کاشت کے ہدف کو مکمل کیا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت کا ہر اہلکار زیادہ "زیادہ کپاس اگاؤ" مہم کا حصہ ہے۔زرعی توسیعی کارکنان کاشتکاروں کو کپاس کی کاشت کیلئے فنی راہنمائی و معاونت فراہم کریں۔کپاس کی کاشت کے ہدف کے حصول میں کوتاہی کی صورت میں متعلقہ ڈویژنل افسران کیخلاف ایکشن لیا جائے گا۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کپاس کی کاشت کے حوالے سے درست اعداد وشمار پر مبنی رپورٹ فراہم کی جائے۔ان اعداد و شمار کی پڑتال بھی کرائی جائے گی اور غلط رپورٹ کرنے والے جوابدہ ہوں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کیلئے کپاس کی منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیجوں پر 60 کروڑ روپے جبکہ کھادوں پر بھی اربوں روپے کی سبسڈی دی جا رہی ہے۔انھوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کھادوں کی ترسیل کیلئے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے تحت متعلقہ اضلاع کے کوٹہ کی سخت مانیٹرنگ یقینی بنائی جائے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب نے کہا کہ کپاس کی قیمتوں کے حوالے سے کاشتکاروں کے تحفظات دور کرنے کیلئے ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) نے 8500 روپے فی من کپاس کی قیمت کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگیتی کاشتہ کپاس کی نگہداشت کیلئے کاشتکاروں کو بروقت ٹیکنکل ایڈوائزری بھی فراہم کی جا رہی ہے۔

0-0-0-0-0